



## سوال

(30) جو عورتیں رمضان المبارک میں عمرہ ادا کرتی ہیں الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو عورتیں رمضان المبارک میں عمرہ ادا کرتی ہیں ان کے لیے افضل گھروں میں نماز پڑھنا ہے یا مسجد حرام میں؟ خواہ یہ فرض نمازیں ہوں یا تراویح۔ (سائل کی مراد گھروں سے ان کی جائے قیام ہے)۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث اس پر شاہد ہیں کہ عورت کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ اپنے گھر ہی نماز پڑھے خواہ وہ مکہ المکرمہ میں ہو یا کسی اور جگہ۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

"لَا تَسْتَوُوا إِنَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَبُيُوتَهُنَّ خَيْرٌ لِّنَّاسٍ"

ترجمہ: اللہ کی بندوں کو اللہ کی مساجد سے نہ روکو اور ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔ ([1])

آپ کا یہ فرمان مدینہ منورہ میں بیٹے ہوتے ہے جب کہ مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت (مسلم) ہے اور اس وجہ سے بھی کہ عورت کا گھر کے اندر نماز پڑھنا اس کے لیے زیادہ پردہ پوشی اور قنن سے دوری کا سبب ہے۔ معلوم ہوا کہ عورت کا گھر کے اندر پڑھنا زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔

(14) ابوداؤد: 567 الصلاة باب خروج النساء الى المساجد عن ابن عمر رضی اللہ عنہ۔



## محدث فتویٰ